© rasailojaraid.com

بڑے مشفق استاذ تھے، کم وبیش چالیس سال سے مدینہ منورہ میں مقیم تھے اور تحفیظ القرآن کی خدمات سرانجام دے رہے تھے۔ ان کی بہت سی یادیں ذہن میں تازہ ہو رہی ہیں جن میں سے ایک کا سرِ دست تذکرہ کرنا چاہتا ہوں کہ 1977ء میں تحریک نظام مصطفیٰ کے دوران پاکستان قومی اتحاد کے ایک جلوس کی قیادت والد محترم حضرت مولانا محمد سرفراز خان صفدرؒ کر رہے تھے، ان کے ساتھ استاذ محترم قاری محمد انورؒ اور جے یو پی کے راہنما حاجی سید ڈارؒ بھی تھے۔ جلوس کو روکنے کے لیے فیڈرل سکیورٹی فورس کے کمانڈر نے ایک جگہ لائن لگا کر اعلان کیا کہ اس سے آگے بڑھنے والے کو گولی ماردی جائے گی۔ اس کے ساتھ ہی چاروں طرف سنگینیں تن گئیں جن کا رخ اس لائن کی طرف تھا۔ حضرت والد محترمؒ یہ سن کر اپنے ان دونوں ساتھیوں کے ہمراہ کلمۂ شہادت پڑھتے ہوئے سرخ لائن عبور کر گئے اور فرمایا کہ ''مسنون عمر پوری کر چکا ہوں اور اب شہادت کے لیے تیار ہوں''۔ ان تینوں حضرات کی اس جرأت رندانہ پر سنگینوں کا رخ زمین کی طرف ہو گیا اور فیڈرل سکیورٹی فورس نے پسپائی اختیار کر لی۔

حضرت مولانا عبد الحفیظ مکیؒ کے ساتھ تحریک ختم نبوت کے محاذ پر گزشتہ تین عشروں سے میری مسلسل رفاقت چلی آرہی تھی۔ انہوں نے 1985ء میں لندن میں پہلی انٹرنیشنل ختم نبوت کانفرنس منعقد کرنے کا پروگرام بنایا تو ان کے رفقاء کی ٹیم میں حضرت مولانا علامہ خالد محمود، حضرت مولانا منظور احمد چنیوٹیؒ اور حضرت مولانا محمد ضیاء القاسمیؒ کے ساتھ میں بھی شامل تھا۔ تب سے تحریک ختم نبوت کے محاذ پر ہماری باہمی رفاقت وتعاون کا سلسلہ چلا آرہا تھا اور میں نے ان کی دعوت واہتمام پر اسی سلسلہ میں جنوبی افریقہ کا بھی دو دفعہ سفر کیا۔ وہ شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریا کاندھلویؒ کی خدمت میں کافی عرصہ رہے اور ان کے خلیفہ مجاز تھے۔ حضرت شیخ کا رنگ ان کی زندگی میں نمایاں دکھائی دیتا تھا۔ وہ مکہ مکرمہ کی معروف دینی درسگاہ مدرسہ صولتیہ میں حدیث وفقہ کی تدریس کے فرائض سرانجام دیتے رہے ہیں اور تحریک ختم نبوت کے لیے کام کرنے والی بین الاقوامی تنظیم ''انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ'' کے سربراہ ہونےکے ساتھ ساتھ اپنے شیخ کی طرز پر خانقاہی نظام میں خاصے متحرک وفعال تھے۔

یہ صدمہ تمام اہل دین کا مشترکہ صدمہ ہے اور قیامت کی نشانیوں میں سے ہے کہ اہل علم یکے بعد دیگرے اٹھتے جا رہے ہیں مگر ان کی جگہ سنبھالنے کے لیے نعم البدل تو کجا کوئی بدل بھی دکھائی نہیں دے رہا۔ اللہ تعالیٰ ان بزرگوں کے درجات جنت میں بلند سے بلند تر فرمائیں اور ہم سب کو ان کی حسنات کی پیروی کی توفیق سے نوازیں، آمین یا رب العالمین۔

معاصر اسلامی معاشروں کو درپیش فکری تحدیات

گفٹ یونیورسٹی گوجرانوالہ نے سالِ گزشتہ کا اختتام ''معاصر اسلامی معاشروں کو درپیش فکری تحدیات'' کے موضوع پر دو روزہ قومی کانفرنس سے کیا جو ۳۰ و ۳۱ دسمبر ۲۰۱۶ء کو منعقد ہوئی اور اس کی مختلف نشستوں سے ڈاکٹر محمد ضیاء الحق، پروفیسر ڈاکٹر معراج الاسلام ضیاء، ڈاکٹر مستفیض احمد علوی، ڈاکٹر غلام عباس، ڈاکٹر عاصم ندیم، ڈاکٹر ریاض محمود، ڈاکٹر شہباز احمد منج، ڈاکٹر محمد سعد صدیقی، ڈاکٹر محمد حماد لکھوی، ڈاکٹر عبد القدوس حبیب، ڈاکٹر حافظ حسن مدنی، ڈاکٹر حافظ محمود اختر، ڈاکٹر محمد اکرم ورک، غازی عبد الرحمٰن قاسمی، جناب محمد مجتبیٰ، ڈاکٹر سلطان شاہ، حافظ محمد عمار خان ناصر اور دیگر

© rasailojaraid.com